بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی حیات کے درخشندہ نقوش

سید ابوبکر مصطفی قادری
کوٹیہ، مدنپور، دیوریا (یوپی)
smahmad9452@gmail.com

حضرت فضیل بن عیاض بن مسعود تمیمی یربوعی رضی اللہ تعالی عنہ کی ولادت ۱۰۵ھ/۷۲۳ء میں سمرقند میں ہوئی اور نشو نما ابیورد میں ہوئی۔ بڑی عمر میں آپ کوفہ پہنچے۔[۱]

آپ ابتداءً رہزنی کیا کرتے تھے۔ نیز آپ بہت ہی باہمت و بامروت تھے۔ جس کارواں میں کوئی عورت ہوتی یا جن کے پاس قلیل متاع ہوتی تو اس کو نہیں لوٹتے اور جس کو بھی لوٹتے اس کے پاس کچھ نہ کچھ مال و متاع چھوڑ دیتے۔ آپ رہزنی کے باوجود فرض نماز و روزہ کے علاوہ نفل صوم و صلوۃ کی پابندی کرتے تھے۔[۲]

آپ کے ڈکیتی سے توبہ کا سبب یہ ہوا کہ آپ کو ایک لڑکی سے محبت ہوئی۔ ایک دن اس کے پاس جانے کے لیے دیوار چڑھ رہے تھے تو ایک تلاوت کرنے والے کی آواز سنی جو یہ آیت کریمہ پڑھ رہا تھا:

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ[سورۃ الحدید، آیت ۱۶]

کیا ایمان والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور اس حق کے لیے جھک جائیں جو نازل ہوا۔(کنزالایمان)

آیت کریمہ سن کر آپ کے دل کی دنیا بدل گئی اور کہا: اے میرے رب! وہ وقت آ گیا ہے" پھر آپ رات ایک سنسان بوسیدہ مکان کے کھنڈر میں بیٹھ گئے۔ وہاں کچھ مسافر تھے۔ ان میں سے بعض نے کہا اب سفر کے لیے چلنا چاہیے لیکن کچھ بولے صبح کا انتظار کرنا چاہیے کیوں کہ فضیل راستے میں ہی ہوں گے ہمیں لوٹ لیں گے۔ یہ سن کر کر حضرت فضیل نے توبہ کی اور ان مسافروں کو امن و امان دیا۔[۳]

ایک مرتبہ کوئی مالدار قافلہ اس جانب سے گزر رہا تھا۔ ان میں سے ایک شخص کے پاس بہت رقم تھی۔ چنانچہ اس نے لٹیروں کے خوف سے یہ سوچ کر کہ رقم بچ جائے تو بہت اچھا ہے اور صحرا میں رقم دفن کرنے کے لئے جگہ کی تلاش میں نکلا تو وہاں ایک بزرگ کو مصلیٰ بچھائے تسبیح پڑھتے دیکھ کر مطمئن سا ہو گیا اور وہ رقم بطور امانت ان بزرگ کے پاس رکھ کر جب قافلہ میں پہنچا تو پورا قافلہ لٹیروں کی نذر ہو چکا تھا۔ وہ شخص جب اپنی رقم کی واپسی کے لئے ان بزرگ کے پاس گیا تو دیکھا کہ وہ حضرت لٹیروں کے ساتھ مل کر مال تقسیم کر رہے ہیں، اس بیچارے نے اظہار تاسف کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اپنے ہی ہاتھوں اپنی رقم ایک ڈاکو کے حوالے کر دی لیکن حضرت فضیل نے اسے اپنے قریب بلا کر پوچھا کہ یہاں کیوں آئے ہو؟ اس نے ڈرتے ڈرتے عرض کیا کہ اپنی رقم کی واپسی کے لئے، آپ نے

فرمایا کہ جس جگہ رکھ گئے تھے وہیں سے اٹھالو، جب وہ اپنی رقم لے کر واپس ہو گیا تو آپ کے ساتھیوں نے پوچھا کہ یہ رقم باہمی تقسیم کرنے کے بجائے آپ نے واپس کیوں کر دی؟ آپ نے فرمایا کہ اس نے مجھ پر اعتماد کیا اور میں اللہ پر اعتماد کرتا ہوں ۔ پھر چند یوم بعد لٹیروں نے دوسرا قافلہ لوٹ لیا جس میں بہت مال و متاع ہاتھ آیا، لیکن اہل قافلہ میں سے کسی نے پوچھا کہ کیا تمھارا کوئی سرغنہ نہیں ہے ؟ لٹیروں نے جواب دیا کہ ہے تو سہی لیکن اس وقت وہ لب دریا نماز میں مشغول ہے ۔ اس شخص نے کہا کہ یہ وقت تو کسی نماز کا نہیں، راہزنوں نے کہا کہ نفل پڑھ رہا ہے ۔ پھر اس نے سوال کیا کہ جب تم کھانا کھاتے ہو تو کیا وہ تمھارے ہمراہ نہیں کھاتا ۔ انہوں نے جواب دیا کہ وہ دن میں روزہ رکھتا ہے ۔ اس نے پھر کہا کہ یہ تو رمضان کا مہینہ نہیں ہے ۔ ڈاکوؤں نے کہا نفلی روزے رکھتا ہے ۔ یہ حالات سن کر وہ شخص حیرت زدہ رہ گیا اور حضرت فضیل کے پاس جا کر عرض کیا کہ صوم و صلوۃ کے ساتھ رہزنی کا کیا تعلق ہے ؟ آپ نے پوچھا کیا تو نے قرآن پڑھا ہے اس شخص نے جب اثبات میں جواب دیا تو حضرت فضیل نے یہ آیت تلاوت کی ۔ وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا [سورۃ التوبۃ، آیت ۱۰۲] (دوسروں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے عمل صالح کو اس کے ساتھ خلط ملط کر دیا ۔) آپ کی زبانی قرآنی آیت سن کر وہ شخص محو حیرت رہ گیا ۔ [۴]

آپ نے توبہ کے بعد سب سے پہلے علم دین حاصل کرنا شروع کیا ۔ آپ کے حدیث میں منصور بن معتمر، بیان بن بشر، ابان بن ابی عیاش، ہارون عبدی، حصین بن عبد الرحمن اور عطا بن سائب علیہم الرحمۃ شیوخ اور تلامذہ عبداللہ بن مبارک، یحی قطان، قعنبی، امام شافعی، اسد بن موسی، قتیبہ، بشر حافی، مسدد، یحیٰ بن یحی التمیمی، احمد بن مقدام علیہم الرحمۃ اور ایک کثیر جماعت ہیں ۔ [۵]

فقہ میں آپ امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ کے شاگرد ہیں نیز آپ ان کی فقہی چہل رکنی کمیٹی کے رکن بھی تھے چنانچہ حضرت وکیع بن جراح علیہ الرحمۃ کے پاس ایک دن ایک آدمی نے کہا کہ امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالی عنہ نے خطا کی تو حضرت وکیع علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالی عنہ خطا کیسے کر سکتے ہیں ؟ جب کہ قیاس میں امام ابو یوسف و امام زفر، حفظ حدیث میں حضرت یحی بن ابی زائدہ ، حضرت حفص بن غیاث اور حضرت حبان حضرت مندل ، لغت اور عربی زبان میں حضرت قاسم بن معن اور زہد و تقوی میں حضرت داؤد طائی اور حضرت فضیل بن عیاض علیہم الرحمۃ جیسے مشہور و معروف شخصیات ان کے ہمراہ ہیں تو جس کے ہم نشیں ایسے ہوں وہ کیسے غلطی کر سکتا ہے ۔ اگر وہ خطا کرتے تو یہ حضرات انھیں پھیر دیتے ۔ [٦]

حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ تعالی عنہ امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں کہتے ہیں:

امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالی عنہ فقیہ اور فقہ میں مشہور ، زہد و تقوی میں شہرت یافتہ ، مال دار ، اپنے قریب بیٹھنے والوں کو جود و سخا سے فیضیاب کرنے میں معروف ، رات و دن میں درس و تدریس کے پابند ، عابد شب زندہ دار ، کم گو ، حلال و حرام کا مسئلہ آنے تک بہت کم بولنے والے ، بادشاہ کے مال و نذرانے سے بھاگنے والے تھے اور جب حدیث صحیح مل جاتی تو اسی پر عمل کرتے اگرچہ صحابہ و تابعین سے ہو ورنہ عمدہ قیاس فرماتے تھے ۔ [۷]

خلیفہ ہارون رشید نے ایک دن حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا کہ آپ کتنے بڑے زاہد ہیں ! تو آپ نے فرمایا

کہ تم مجھ سے بڑے زاہد ہو۔ خلیفہ ہارون رشید نے پوچھا کیسے؟ کہا میں تو دنیا سے زاہد (بے رغبت) ہوں اور تم آخرت سے زاہد (بے رغبت) ہو اور دنیا تو فانی ہے اور آخرت دائمی۔[٨]

آپ ثقہ، ثبت و فاضل، عابد و متقی اور کثیر الحدیث تھے۔[٩]

آپ کی روایت سے صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ترمذی، سنن ابی داؤد اور سنن نسائی میں احادیث موجود ہیں۔[١٠]

خلیفہ ہارون رشید نے کہا: میں نے علما میں امام مالک سے زیادہ بارعب اور فضیل سے زیادہ متقی نہیں دیکھا۔ حضرت عبد اللہ بن مبارک رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا: میرے نزدیک روے زمین پر فضیل بن عیاض سے افضل کوئی باقی نہیں ہے۔ امام نسائی رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا: آپ ثقہ و مامون ہیں۔[١١]

آپ اخیر عمر میں مسجد حرام میں مستقل طور پر معتکف ہو گئے تھے اور آخر عمر میں درس حدیث بند کر کے حرم الٰہی میں عبادت گزاری اور رات دن گریہ و زاری کرنا آپ کا بہترین مشغلہ تھا۔ بدن پر دو کپڑوں کے سوا کوئی سامان دنیا آپ کے پاس نہیں تھا۔ اور اسی حالت میں محرم ١٨٧ھ میں آپ کا وصال ہوا۔[١٢]

حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ تعالی عنہ کی حیات طیبہ کے مطالعہ سے یہ معلوم ہوا کہ ہر حال میں اللہ رب العزت سے تعلق قائم رکھنا چاہیے۔ عمر کے کسی بھی حصے میں تعلیم و تعلم سے رشتہ استوار کرنے میں عار محسوس نہیں کرنا چاہیے۔ درس و تدریس کے ساتھ اپنی آخرت و عاقبت کی فکر و خوف خدا سے لرزاں رہنا چاہیے۔

حواشی

[١] الأعلام، ١٥٣/٥، المؤلف: خير الدين بن محمود بن محمد بن علي بن فارس، الزركلي الدمشقي (المتوفى: ١٣٩٦هـ)،الناشر: دار العلم للملايين،الطبعة: الخامسة عشر، الشاملة

[٢] تذکرۃ الاولیاء مترجم ملخصاص ٥٥-٥٦: شیخ فرید الدین عطار متوفی ٦٢٧ھ ناشر: الفاروق بک فاؤنڈیشن، لاہور سنہ اشاعت: مئی ١٩٩٧ء

[٣]وفيات الأعيان وأنباء أبناء الزمان، ٤٧/٤، المؤلف: أبو العباس شمس الدين أحمد بن محمد بن إبراهيم بن أبي بكر ابن خلكان البرمكي الإربلي المتوفى: ٦٨١هـ، المحقق: إحسان عباس،الناشر: دار صادر ــ بيروت الشاملة)

[٤] تذکرۃ الاولیاء مترجم ص ٥٥-٥٦ خواجہ فرید الدین عطار علیہ الرحمہ متوفی ٦٢٧ھ ناشر: الفاروق بک فاؤنڈیشن، لاہور سنہ اشاعت: مئی ١٩٩٧ء

[٥]تذكرة الحفاظ، ١٨٠/١، تأليف: محمد بن أحمد بن عثمان الذهبى متوفى ٧٤٨ھ ، دراسة وتحقيق: زكريا عميرات، الناشر: دار الكتب العلمية بيروت ـ لبنان، الطبعة الأولى ١٤١٩هـ ــ ١٩٩٨م الشاملة

[٦]تاريخ بغداد أو مدينة السلام ٢٥٠/١٤، تأليف الحافظ أبي بكر أحمد بن علي الخطيب البغدادي المتوفى ٤٦٣، دراسة وتحقيق مصطفى عبد القادر عطادار الكتب العلمية بيروت — لبنان، الطبعة الاولى ١٤٢٥ھ ـ ٢٠٠٤ء

[۷]تاريخ بغداد أو مدينة السلام ۳۳۹/۱۳، ۳٤۰، تأليف الحافظ أبي بكر أحمد بن علي الخطيب البغدادي المتوفى ٤٦۳، دراسة وتحقيق مصطفى عبد القادر عطادار الكتب العلمية بيروت — لبنان، الطبعة الاولى ۱٤۲٥ھ ـ ۲۰۰٤ء

[۸]وفيات الأعيان وأنباء أبناء الزمان، ٤۸/٤، المؤلف: أبو العباس شمس الدين أحمد بن محمد بن إبراهيم بن أبي بكر ابن خلكان البرمكي الإربلي المتوفى: ٦۸۱هـ المحقق: إحسان عباس،الناشر: دار صادر ـ بيروت ، الشاملة

[۹] الطبقات الكبرى، ٤۳/٦، المؤلف: أبو عبد الله محمد بن سعد بن منيع الهاشمي بالولاء، البصري، البغدادي المعروف بابن سعد (المتوفى: ۲۳۰هـ)المحقق: إحسان عباس،الناشر: دار صادر — بيروت،الطبعة: الأولى، ۱۹٦۸م الشاملة

[۱۰] تهذيب التهذيب، ۲٦٤/۸، المؤلف : أحمد بن علي بن حجر أبو الفضل العسقلاني الشافعي،الناشر : دار الفكر — بيروت،الطبعة الأولى ، ۱٤۰٤ — ۱۹۸٤ الشاملة

[۱۱]تذكرة الحفاظ، ۱۸۰/۱، تأليف: محمد بن أحمد بن عثمان الذهبی متوفی ۷٤۸ھ ، دراسة وتحقيق: زكريا عميرات، الناشر: دار الكتب العلمية بيروت ـ لبنان، الطبعة الأولى ۱٤۱۹هـ ـ ۱۹۹۸م الشاملة

[۱۲]اولیاے رجال حدیث ص۱۸۴: علامہ عبدالمصطفی اعظمی متوفی ۵ رمضان ۱۴۰۶ھ، ناشر: محمدی بک ڈپو دہلی سن اشاعت: اپریل ۲۰۰۷ء، وفيات الأعيان وأنباء أبناء الزمان، ٤۹/٤، المؤلف: أبو العباس شمس الدين أحمد بن محمد بن إبراهيم بن أبي بكر ابن خلكان البرمكي الإربلي المتوفى: ٦۸۱هـ المحقق: إحسان عباس،الناشر: دار صادر — بيروت، الشاملة

صفر المظفر ۱۴۴۶ھ اگست ۲۰۲۴ء
AUGUST-2024 Rs. 30/-
ملک سخن کی شاہی تم کو رضا مسلّم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھادئے ہیں
عالم اسلام کو
عرسِ رضوی
مبارک ہو
جانشین تاج الشریعہ مفتی محمد عسجد رضا خاں قادری بریلوی
مسلکِ اعلیٰ حضرت کا نقیب و پاسبان
مدیر اعلیٰ
مدظلہ العالی
ماہنامہ سنّی دنیا
بریلی شریف
MAHNAMA SUNNI DUNIYA, BAREILLY SHAREEF
حضرت فضیل بن عیاض! حیات طیبہ کے چند تابندہ نقوش
تعزیہ داری پر امام احمد رضا کے فتوؤں کی غلط تشریح
سونے والو! جاگتے رہیو چوروں کی رکھوالی ہے
امام احمد رضا کے تجدیدی اور اصلاحی کارنامے
آپ سنی ہیں، یہ آپ پر اعلیٰ حضرت کا احسان ہے
عقیدۂ ختم نبوت! تصانیف رضا کی روشنی میں
اعراس بریلی کے ناقدین کا تنقیدی جائزہ
امام احمد رضا ایک ہمہ جہت شخصیت
تعلیمات رضا اور ہماری ذمہ داریاں
اعلیٰ حضرت اور مشائخ چشتیہ
کیا ماہِ صفر منحوس ہے؟
حسام الحرمین کا پس منظر
مدیر: مفتی محمد عبدالرحیم نشتر فاروقی

بیادگار
امام المتکلمین حضرت علامہ مفتی محمد نقی علی خاں قادری بریلوی، اعلیحضرت امام احمد رضا خاں قادری بریلوی، حجۃ الاسلام حضرت علامہ مفتی محمد حامد رضا خاں قادری بریلوی،
مفتئ اعظم حضرت علامہ مفتی محمد مصطفےٰ رضا خاں قادری بریلوی، مفسر اعظم ہند حضرت علامہ مفتی محمد ابراہیم رضا خاں قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین
بانی سرپرست روحانی
وارث علوم اعلیٰ حضرت عکس حجۃ الاسلام ثانی
مفتئ اعظم نور دیدہ مفسر اعظم تاج الشریعہ
بدر الطریقہ حضرۃ العلام الحاج الشاہ المفتی
محمد اختر رضا
خان قادری ازہری بریلوی
سرپرست و مدیر اعلیٰ
نبیرۂ اعلیٰ حضرت شہزادہ و جانشین تاج الشریعہ
قاضی القضاۃ فی الہند پیر طریقت رہبر شریعت
قائد ملت حضرۃ العلام الحاج الشاہ المفتی
محمد عسجد رضا
خان قادری نوری بریلوی
مدظلہ العالی
مسلک اعلیٰ حضرت کا نقیب و پاسبان
ماہنامہ سنی دنیا
بریلی شریف
MAHNAMA SUNNI DUNIYA
شمارہ نمبر ۸
Issue No. 8
Vol. 9 جلد نمبر ۹
صفر المظفر ۱۴۴۶ھ
اگست ۲۰۲۴ء
مدیر: مولانا محمد عبدالرحیم نشتر فاروقی
تزئین کار
عتیق احمد حشمتی (شجاع ملک)
آئی ٹی ہیڈ: جامعۃ الرضا
محمد تمہید خان عرشی
فائزہ پرنٹرس، حامدی مارکیٹ
قیمت فی شمارہ: ۳۰ روپے
سالانہ ۳۵۰ روپے سادہ ڈاک سے
سالانہ ۶۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
پاکستان، سری لنکا اور بنگلہ دیش سے ۱۴۰۰ روپے
امریکہ اور دیگر ممالک سے ۳۵ امریکی ڈالر
انتباہ
کسی بھی طرح کی قانونی چارہ جوئی صرف بریلی شریف کے کورٹ میں قابل سماعت ہوگی، مضمون نگار اور اہل قلم کی آرا سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں۔
نوٹ
قارئین کرام رسالہ سے متعلق کسی بھی طرح کی شکایت یا معلومات کے لئے صبح ۹ بجے سے دوپہر ۲ بجے تک موبائل نمبر 8755096981 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔
ہدایت
اہل قلم حضرات اور شعرائے اسلام سے التماس ہے کہ اپنے کمپوز شدہ مضامین و منظومات کی ان پیج یا ڈوک فائل رسالہ کی ای میل آئی ڈی پر بھی بھیج سکتے ہیں۔
Contact Address
MAHNAMA SUNNI DUNIYA
82-Saudagran, Dargah Aalahazrat
Bareilly Sharif (U.P.) Pin - 243003
Contact Numbers
0581-2458543, 2472166, 3291453
Email:
sunniduniya@aalaahazrat.com
nashtarfaruqui@gmail.com
atiqahmad@aalaahazrat.com
Visit Us:
www.sunniduniya.com
www.aalaahazrat.com
www.cisjamiaturraza.ac.in
رابطہ کا پتہ
ماہنامہ سنی دنیا
۸۲ رسوداگران، درگاہ اعلیٰ حضرت
بریلی شریف پن نمبر ۲۴۳۰۰۳
ایڈیٹر، پبلیشر، پرنٹر اور پروپرائٹر مولانا محمد عسجد رضا خاں قادری نے فائزہ پرنٹرس بریلی سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ سنی دنیا ۸۲ سوداگران درگاہ اعلیٰ حضرت بریلی سے شائع کیا۔
Editor, Printer, Publisher & Owner Asjad Raza Khan, Printed at Faiza Printers, Opp. Lala Kashinath Jewelers, Hamidi Complex, Gali Wazeer Ali, Bara Bazar, Bareilly, Published at 82, Saudagran, Dargah Aala Hazrat, Bareilly Shareef (U.P.)

اس شمارے میں

مولانا مشن

حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حیات طیبہ کے چند تابندہ نقوش

(از: سید ابوبکر مصطفےٰ قادری*)

اسلاف و اخلاف

حضرت فضیل بن عیاض بن مسعود تمیمی یربوعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادت ۱۰۵ھ/ ۷۲۳ء میں سمرقند میں ہوئی اور نشو نما ابیورد میں ہوئی، بڑی عمر میں آپ کوفہ پہنچے۔[۱] آپ ابتداءً رہزنی کیا کرتے تھے، نیز آپ بہت ہی باہمت و بامروت تھے، جس کارواں میں کوئی عورت ہوتی یا جن کے پاس قلیل متاع ہوتی تو اس کو نہیں لوٹتے اور جس کو بھی لوٹتے اس کے پاس کچھ نہ کچھ مال و متاع چھوڑ دیتے۔ آپ رہزنی کے باوجود فرض نماز و روزہ کے علاوہ نفل صوم و صلوٰۃ کی پابندی کرتے تھے۔[۲]

آپ کے ڈکیتی سے توبہ کا سبب یہ ہوا کہ آپ کو ایک لڑکی سے محبت ہوئی۔ ایک دن اس کے پاس جانے کے لیے دیوار چڑھ رہے تھے تو ایک تلاوت کرنے والے کی آواز سنی جو یہ آیت کریمہ پڑھ رہا تھا:

"اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ. [سورۃ الحدید، آیت ۱۶] کیا ایمان والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور اس حق کے لیے جھک جائیں جو نازل ہوا۔" (کنز الایمان)

آیت کریمہ سن کر آپ کے دل کی دنیا بدل گئی اور کہا "اے میرے رب! وہ وقت آ گیا ہے" پھر آپ رات ایک سنسان بوسیدہ مکان کے کھنڈر میں بیٹھ گئے۔ وہاں کچھ مسافر تھے۔ ان میں سے بعض نے کہا اب سفر کے لیے چلنا چاہیے لیکن کچھ بولے صبح کا انتظار کرنا چاہیے کیوں کہ فضیل راستے میں ہی ہوں گے ہمیں لوٹ لیں گے۔ یہ سن کر حضرت فضیل نے توبہ کی اور ان مسافروں کو امن و امان دیا۔[۳]

ایک مرتبہ کوئی مالدار قافلہ اس جانب سے گزر رہا تھا، ان میں سے ایک شخص کے پاس بہت رقم تھی۔ چنانچہ اس نے لٹیروں کے خوف سے یہ سوچ کر کہ رقم بچ جائے تو بہت اچھا ہے اور صحرا میں رقم دفن کرنے کے لئے جگہ کی تلاش میں نکلا تو وہاں ایک بزرگ کو مصلیٰ بچھائے تسبیح پڑھتے دیکھ کر مطمئن سا ہو گیا اور وہ رقم بطور امانت ان بزرگ کے پاس رکھ کر جب قافلہ میں پہنچا تو پورا قافلہ لٹیروں کی نذر ہو چکا تھا۔

وہ شخص جب اپنی رقم کی واپسی کے لئے ان بزرگ کے پاس گیا تو دیکھا کہ وہ حضرت لٹیروں کے ساتھ مل کر مال تقسیم کر رہے ہیں، اس بیچارے نے اظہار تاسف کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اپنے ہی ہاتھوں اپنی رقم ایک ڈاکو کے حوالے کر دی لیکن حضرت فضیل نے اسے اپنے قریب بلا کر پوچھا کہ یہاں کیوں آئے ہو؟ اس نے ڈرتے ڈرتے عرض کیا کہ اپنی رقم کی واپسی کے لئے، آپ نے فرمایا کہ جس جگہ رکھ گئے تھے وہیں سے اٹھا لو، جب وہ اپنی رقم لے کر واپس ہو گیا تو آپ کے ساتھیوں نے پوچھا کہ یہ رقم باہمی تقسیم کرنے کے بجائے آپ نے واپس کیوں کر دی؟ آپ نے فرمایا کہ اس نے مجھ پر اعتماد کیا اور میں اللہ پر اعتماد کرتا ہوں۔

پھر چند یوم بعد لٹیروں نے دوسرا قافلہ لوٹ لیا جس میں بہت مال و متاع ہاتھ آیا، لیکن اہل قافلہ میں سے کسی نے پوچھا کہ کیا تمہارا کوئی سرغنہ نہیں ہے؟ لٹیروں نے جواب دیا کہ ہے تو سہی لیکن اس وقت وہ لب دریا نماز میں مشغول ہے۔ اس شخص نے کہا کہ یہ وقت تو کسی نماز کا نہیں، راہزنوں نے کہا کہ نفل پڑھ رہا ہے پھر اس نے سوال کیا کہ جب تم کھانا کھاتے ہو تو کیا وہ تمہارے ہمراہ نہیں کھاتا۔ انہوں نے جواب دیا کہ وہ دن میں روزہ رکھتا ہے۔ اس نے پھر کہا کہ یہ تو رمضان کا مہینہ نہیں ہے۔ ڈاکوؤں نے کہا نفلی روزے رکھتا ہے۔

* مضمون نگار کوٹیہ، مدھیپور، دیوریا یوپی کے متوطن ہیں۔

یہ حالات سن کروہ شخص حیرت زدہ رہ گیا اور حضرت فضیل کے پاس جا کر عرض کیا کہ صوم وصلوٰۃ کے ساتھ رہزنی کا کیا تعلق ہے؟ آپ نے پوچھا کیا: تو نے قرآن پڑھا ہے؟ اس شخص نے جب اثبات میں جواب دیا تو حضرت فضیل نے یہ آیت تلاوت کی:

"وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا.

[سورۃ التوبہ، آیت ۱۰۲] دوسروں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے عمل صالح کو اس کے ساتھ خلط ملط کر دیا۔"

آپ کی زبانی قرآنی آیت سن کروہ شخص محو حیرت رہ گیا۔ [۴] آپ نے توبہ کے بعد سب سے پہلے علم دین حاصل کرنا شروع کیا۔ آپ کے حدیث میں منصور بن معتمر، بیان بن بشر، ابان بن ابی عیاش، ہارون عبدی، حصین بن عبد الرحمن اور عطا بن سائب علیہم الرحمۃ شیوخ اور تلامذہ عبد اللہ بن مبارک، یحیٰ قطان، قعنبی، امام شافعی، اسد بن موسیٰ، قتیبہ، بشر حافی، مسدد، یحیٰ بن یحیٰ تمیمی، احمد بن مقدام علیہم الرحمۃ اور ایک کثیر جماعت ہے۔ [۵]

فقہ میں آپ امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد ہیں نیز آپ ان کی فقہی چہل رکنی کمیٹی کے رکن بھی تھے، چنانچہ حضرت وکیع بن جراح علیہ الرحمۃ کے پاس ایک دن کسی آدمی نے کہا کہ امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطا کی تو حضرت وکیع علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خطا کیسے کر سکتے ہیں؟ جب کہ قیاس میں امام ابو یوسف و امام زفر، حفظ حدیث میں حضرت یحیٰ بن ابی زائدہ، حضرت حفص بن غیاث اور حضرت حبان حضرت مندل، لغت اور عربی زبان میں حضرت قاسم بن معن اور زہد وتقویٰ میں حضرت داؤد طائی اور حضرت فضیل بن عیاض علیہم الرحمۃ جیسے مشہور ومعروف شخصیات ان کے ہمراہ ہیں تو جس کے ہم نشیں ایسے ہوں وہ کیسے غلطی کر سکتا ہے۔ اگر وہ خطا کرتے تو یہ حضرات انھیں پھیر دیتے۔ [۶]

حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں کہتے ہیں:

"امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فقیہ اور فقہ میں مشہور، زہد وتقویٰ میں شہرت یافتہ، مال دار، اپنے قریب بیٹھنے والوں کو جود وسخا سے فیضیاب کرنے میں معروف، رات و دن میں درس وتدریس کے پابند، عابد شب زندہ دار، کم گو، حلال و حرام کا مسئلہ آنے تک بہت کم بولنے والے، بادشاہ کے مال ونذرانے سے بھاگنے والے تھے اور جب حدیث صحیح مل جاتی تو اسی پر عمل کرتے اگرچہ صحابہ وتابعین سے ہو ورنہ عمدہ قیاس فرماتے تھے۔" [۷]

خلیفہ ہارون رشید نے ایک دن حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ کتنے بڑے زاہد ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ تم مجھ سے بڑے زاہد ہو، خلیفہ ہارون رشید نے پوچھا کیسے؟ کہا میں تو دنیا سے زاہد (بے رغبت) ہوں اور تم آخرت سے زاہد (بے رغبت) ہو اور دنیا تو فانی ہے اور آخرت دائمی۔ [۸]

آپ ثقہ، ثبت وفاضل، عابد ومتقی اور کثیر الحدیث تھے۔ [۹] آپ کی روایت سے صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ترمذی، سنن ابی داؤد اور سنن نسائی میں احادیث موجود ہیں۔ [۱۰] خلیفہ ہارون رشید نے کہا: میں نے علما میں امام مالک سے زیادہ بارعب اور فضیل سے زیادہ متقی نہیں دیکھا۔ حضرت عبد اللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میرے نزدیک روئے زمین پر فضیل بن عیاض سے افضل کوئی باقی نہیں ہے، امام نسائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: آپ ثقہ ومامون ہیں۔ [۱۱]

آپ اخیر عمر میں مسجد حرام میں مستقل طور پر معتکف ہو گئے تھے اور آخر عمر میں درس حدیث بند کر کے حرم الٰہی میں عبادت گزاری اور رات دن گریہ وزاری کرنا آپ کا بہترین مشغلہ تھا، بدن پر دو کپڑوں کے سوا کوئی سامان دنیا آپ کے پاس نہیں تھا اور اسی حالت میں محرم ۱۸۷ھ میں آپ کا وصال ہوا۔ [۱۲]

حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حیات طیبہ کے مطالعہ سے یہ معلوم ہوا کہ ہر حال میں اللہ رب العزت سے تعلق قائم رکھنا چاہیے، عمر کے کسی بھی حصے میں تعلیم وتعلم سے رشتہ استوار کرنے میں عار محسوس نہیں کرنا چاہیے۔ درس وتدریس کے ساتھ اپنی آخرت وعاقبت کی فکر اور خوف خدا سے لرزاں رہنا چاہیے۔

حوالہ جات:

بقیہ ص ۳۵ ر پر

چاروں عصروں میں ایک دوسرے سے تبدیلی کی بارہ صورتیں۔ (۱۵) اجزائے ارضیہ بلاواسطہ بھی آگ ہوجاتے ہیں۔ (۱۶) کان کی ہر چیز گندھک و پارے کی اولاد ہے۔ (۱۷) گندھک نر ہے یا مادہ۔ (۱۸) قطر و محیط کی نسبت۔ (۱۹) مٹی کی اقسام اور ان کی درجہ بندی وغیرہ وغیرہ — فتاویٰ رضویہ کی تمام مجلدات میں سائنسی موضوعات پر رسائل وتحریر ملتی ہیں فتاویٰ رضویہ جلد ہفتم کا مطالعہ کیجئے تو اقتصادیات، معاشیات، بینک کاری اور دیگر لین دین کے تمام مسائل سمیٹے ہوئے ملے گی۔

(ماخوذ: قرآن سائنس اور امام احمد رضا)

سرکار اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کو اللہ نے وہ کمال بخشا تھا جو گزشتہ کئی صدیوں میں دیکھنے کو نہیں ملتا، ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

◆◆◆

ص ۴۶ کا بقیہ ....

النار عذابہ۔ یعنی میں اس ذات کی عبادت کرتا ہوں جس کا عرش آسمان میں، سلطنت زمین میں، راستہ سمندر میں، رحمت جنت میں اور عذاب جہنم میں ہے پھر آپ نے پوچھا: من انا۔ یعنی بھلا میں کون ہوں؟ اس نے عرض کی: انت رسول رب العالمین و خاتم النبین قد افلح من صدقک و قد خاب من کذبک۔ یعنی آپ پروردگار عالم کے رسول اور رسولوں کے خاتم ہیں، جس نے آپ کی تصدیق کی وہ مراد کو پہنچا اور جس نے آپ کی تکذیب کی وہ نامراد ہوا۔"

رسول مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے جب سوسمار کو اس طرح کلام کرتے ہوئے بادہ نشیں نے دیکھا تو اس سے رہا نہ گیا وہ برملا کہنے لگا کہ خدا کی قسم جس وقت میں آپ کے پاس حاضر ہوا تھا اس وقت میری نظر میں آپ سے زیادہ کوئی شخص دشمن نہیں تھا اور اب آپ مجھے میرے والدین ہی نہیں بلکہ میری جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔ اتنا کہہ کر وہ فوراً کفر کی زنجیر توڑ کر کلمہ طیبہ پڑھ کر حلقہ بگوشِ اسلام ہوگیا۔

مذکورہ بالا روایتوں سے یہ بات مہر نیم روز کی طرح روشن ہوجاتی ہے کہ سرکار ابد قرار ﷺ کو خاتم النبین نہ صرف انسانوں نے تسلیم کیا بلکہ جانوروں نے بھی زبانِ حال سے نہیں بلکہ زبان قال سے یہ بانگ دہل اعلان کیا کہ بلاشبہ آپ پر نبوت تمام ہوگئی اب قیامت تک آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا جو سرکار کائنات ﷺ کو خاتم النبین نہیں مانتا وہ جانور سے بھی گیا گذرا بلکہ بلفظ دیگر یوں کہہ لیں کہ منکر ختم نبوت سے جانور صدہا بہتر ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ ان تمام اشخاص سے ہمیں محفوظ و مامون رکھے جو ایمان پر قدغن لگانے میں ذرہ برابر بھی عار محسوس نہیں کرتے۔

◆◆◆

ص ۱۰ کا بقیہ ....

[۱] الاعلام، ۵/ ۱۵۳، المؤلف: خیر الدین بن محمود بن محمد بن علی بن فارس، الزرکلی الدمشقی (المتوفی 1396:ھ)، الناشر: دار العلم للملایین، الطبعۃ: الخامسۃ عشر، الشاملۃ [۲] تذکرۃ الاولیاء مترجم ملخصاً ص55-56 شیخ فرید الدین عطار متوفی 677ھ ناشر: الفاروق بک فاؤنڈیشن، لاہور سنہ اشاعت: مئی 1997ء [۳] وفیات الاعیان وانباء ابناء الزمان، ۳/ ۷ ۳، المؤلف: ابو العباس شمس الدین احمد بن محمد بن ابراہیم بن ابی بکر ابن خلکان البرمکی الاربلی المتوفی 681:ھ، المحقق: احسان عباس، الناشر: دار صادر، بیروت الشاملۃ) [۴] تذکرۃ الاولیاء مترجم ص55-56 خواجہ فرید الدین عطار علیہ الرحمہ متوفی 677ھ ناشر: الفاروق بک فاؤنڈیشن، لاہور سنہ اشاعت: مئی 1997ء [۵] تذکرۃ الحفاظ، 1/ 180، تالیف: محمد بن احمد بن عثمان الذہبی متوفی ۷۴۸ھ، دراسۃ و تحقیق: زکریا عمیرات، الناشر: دار الکتب العلمیۃ بیروت — لبنان، الطبعۃ الاولی 1419ھ — 1998م الشاملۃ [۶] تاریخ بغداد او مدینۃ السلام ۱۳/ ۲۵۰، تالیف الحافظ ابی بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی المتوفی 463، دراسۃ و تحقیق مصطفی عبد القادر عطا دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان، الطبعۃ الاولی ۱۴۲۵ھ — ۲۰۰۴ء [۷] تاریخ بغداد او مدینۃ السلام 13/ 339، ۳۴۰، تالیف الحافظ ابی بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی المتوفی 463، دراسۃ و تحقیق مصطفی عبد القادر عطا دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان، الطبعۃ الاولی ۱۴۲۵ھ — ۲۰۰۴ء [۸] وفیات الاعیان وانباء ابناء الزمان، ۳/ ۳۸، المؤلف: ابو العباس شمس الدین احمد بن محمد بن ابراہیم بن ابی بکر ابن خلکان البرمکی الاربلی المتوفی 681:ھ المحقق: احسان عباس، الناشر: دار صادر — بیروت، الشاملۃ [۹] الطبقات الکبری، 6/ 43، المؤلف: ابو عبد اللہ محمد بن سعد بن منیع الہاشمی بالولاء، البصری، البغدادی المعروف بابن سعد (المتوفی 230:ھ) المحقق: احسان عباس، الناشر: دار صادر بیروت، الطبعۃ: الاولی، 1968م الشاملۃ [۱۰] تہذیب التہذیب، ۸/ ۲۶۳، المؤلف: احمد بن علی بن حجر ابو الفضل العسقلانی الشافعی، الناشر: دار الفکر بیروت، الطبعۃ الاولی، 1404-1984 الشاملۃ [۱۱] تذکرۃ الحفاظ، 1/ 180، تالیف: محمد بن احمد بن عثمان الذہبی متوفی ۷۴۸ھ، دراسۃ و تحقیق: زکریا عمیرات، الناشر: دار الکتب العلمیۃ بیروت — لبنان، الطبعۃ الاولی 1419ھ — 1998م الشاملۃ [۱۲] اولیائے رجال حدیث ص: 84 علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی متوفی 5 رمضان 1406ھ، ناشر: محمدی بک ڈپو دہلی سن اشاعت: اپریل 2007ء، وفیات الاعیان وانباء ابناء الزمان، ۳/ ۴۹، المؤلف: ابو العباس شمس الدین احمد بن محمد بن ابراہیم بن ابی بکر ابن خلکان البرمکی الاربلی المتوفی 681:ھ المحقق: احسان عباس، الناشر: دار صادر بیروت، الشاملۃ۔

◆◆◆